Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر (۱۵) مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۴ صفر ۱۳۵۸ھ مطابق ۱۵ اپریل ۱۹۳۹ء جلد ۵۱

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	روبکار بابت ہدایت جملہ عدالت ہائے و صیغہ پولیس نسبت رکھنے لحاظ تجاویز اجلاس ہمایوں۔ دتجاویز جوڈیشل کمیٹی (جو اسٹیٹ گزٹ میں شائع ہوتی ہیں)	۲	۲	منظوری آسامیان انسپکٹران باغات و تخفیف آسامی سپرنٹنڈنٹ باغات	۲ و ۳

آرڈرز ازاں اسٹیٹ کونسل رامپور

۱	توسیع ملازمت نادری بیگم معلمہ خورشید گرلس اسکول	۵	۳	عطائے عہدہ منصرمی بریاست علی نائب منصرم گنوکام	۶
۲	عطائے اضافہ گریڈ بہ تنخواہ محمد اسمٰعیل خان میکانک موٹر گیراج	″	۲	توسیع ملازمت سرداری بیگم معلمہ خورشید گرلس اسکول	″
			۵	منظوری ترمیم بہ قانون افیون و مسکرات ریاست رامپور	۷

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار:- واقع ۱۰ اپریل ۱۹۳۹ء

بمنشائے روبکار صادرہ ۱۰ نومبر ۱۹۳۸ء مقدمات کی سماعت اجلاس ہمایوں میں ہو رہی ہے - چونکہ اجلاس ہمایوں میں اپیل اور دادرسی قانونی نقطہ نظر پر ہوتے ہیں اور تجاویز میں اصول قانون کی توضیح و تشریح کیجاتی ہے اس لئے ضرورت ہے کہ جملہ عدالت ہائے دیوانی و فوجداری تجاویز اجلاس ہمایوں کو بغور مطالعہ کریں - اور اجلاس ہمایوں کی تعبیر و تشریح قانونی کا بر محل لحاظ رکھیں۔ لہذا جملہ حکام عدالت ہائے دیوانی و فوجداری کو ہدایت کی جاتی ہے کہ تجاویز اجلاس ہمایوں (جو گزٹ میں شائع ہوتی ہیں) کو زیر نظر رکھیں۔ مقدمات فوجداری میں پولیس کارروائیوں کے صحیح ضابطہ کی بھی تجاویز میں ہدایات کیجاتی ہیں، لہذا پولیس افسران کو بھی تجاویز دیکھنا چاہئے - تحصیلداران کو بھی مجسٹریٹی اختیارات ہیں وہ بھی لحاظ رکھیں - اسی طرح اگر مقدمات کی سماعت جوڈیشل کمیٹی میں ہو تو تجاویز جوڈیشل کمیٹی کے متعلق بھی حکام عدالت کو کافی لحاظ رکھنا چاہئے۔ جن مقامات پر گزٹ نہیں جاتا ہے، وہاں منسٹر انچارج ایسا انتظام کر دیں کہ تجاویز کی نقول بھیجی جائیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

حکم:- واقع ۱۳ اپریل ۱۹۳۹ء

بموجب رپورٹ - بہ تخفیف آسامی سپرنٹنڈنٹ باغات - انسپکٹران باغات کی دو آسامیاں بعہدہ گریڈ مجوزہ منظور کی جاتی ہیں۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض جناب عالی [illegible]

صیغۂ باغات کی ضروریات کے لحاظ سے ترقی کی تجویز ہے کہ سپرنٹنڈنٹ باغات کی منظور شدہ

و انتظام طلب آسامی شاہرہ دار ماہ کی بجائے
انسپکٹران باغات کی دو آسامیاں منظور فرمائی
جائیں۔ ہر دو انسپکٹران کو مدت امتحانی میں
ماہانہ فی کس تنخواہ ملے گی۔ اور گریڈ :-
۔ ۔ ۔ ہوگا۔
گریڈ کی ترقی ہر پانچ سال کے بعد دی جایا کرے گی
تنخواہ کی ادائگی سپرنٹنڈنٹ باغات کی تنخواہ ماہ ماہانہ
سے ہوگی۔ چنانچہ کونسل نے بھی جلسہ منعقدہ
۱۰ر اپریل ۱۹۳۹ء میں بہ تخفیف آسامی سپرنٹنڈنٹ
باغات۔ انسپکٹران باغات کی دو آسامیاں
بصراحت گریڈ مجوزہ بالا منظور کئے جانے سے
اتفاق کرلیا ہے۔ لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے
کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تجویز معروضہ بالا
شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔

دولت و اقبال جاوید باد

ع ——— ضی

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۱۲ر اپریل ۱۹۳۹ء

اُرڈرزِ آف اسٹیٹ کونسل رامپور

ڈرزآف اسٹیٹ کونسل :۔ دارالحکومت ۸ اپریل ۱۹۳۹ء
اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۳۰ اپریل ۱۹۳۹ء
، عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز پیش
صہ پیش ہوئی کہ سماۃ نادری بیگم معلمہ خورشید گرلز
سکول باشندہ ضلع غیر کا عارضی تقرر یکم ستمبر ۱۹۳۸ء
برائے چھ ماہ کیا گیا تھا۔ اب یکم مارچ ۱۹۳۹ء
مزید چھ ماہ کی توسیع کی تحریک ہوئی ہے۔
س اسکول کی استانیوں کے سلسلہ میں
ٹ اور مقامی اخبارات میں اعلان
یے جاتے ہیں۔ لیکن یہاں مستورات اس
یت کی ابھی نہیں ملتیں۔ اس لئے اضلاع غیر
ساکن استانیاں رکھی جاتی ہیں۔ مستقل تقرر
ورروائی بعد شوری بورڈ عمل میں آیگی
طے پایا کہ :۔
حسب تجویز۔ سماۃ نادری بیگم شاہرہ ۱۵
بارہ روپیہ باشندہ ضلع غیر معلمہ خورشید
ن اسکول کی مدت ملازمت عارضی میں
مارچ ۱۹۳۹ء سے چھ ماہ کی توسیع منظور کی جاتی ہے
حکم ہوا کہ
رشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
نقل درج گزٹ ہو۔ مسل منفصلہ شمول
سررشتہ صدر سے محافظ خانہ کو واپس کیجائے
دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

اُرڈرزآف اسٹیٹ کونسل :۔ دارالحکومت ۸ اپریل ۱۹۳۹ء
اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۳۰ اپریل ۱۹۳۹ء
میں عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز
بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ صاحب پرائیویٹ سکریٹری
بہادر کی تحریر سے واضح ہے کہ منشی محمد اسمٰعیل خان
پیشکار انجنیر صاحب موٹر گیراج شاہرہ واردہ
(پندرہ روپیہ) کا کام قابل اطمینان ہے۔
پیشکاری کے علاوہ اکاونٹنٹی کی خدمات
بھی انجام دیتا ہے۔ اور گیراج کے کام سے
بخوبی واقف ہے۔ اندریں صورت قلت تنخواہ
مناسب ہوگا کہ نامبردہ کی قابلیت، مدت
ملازمت سابقہ، اور ضروریات گیراج کا
لحاظ کرتے ہوئے اسکو عہدہ "اسسٹنٹ کلرک"
کے گریڈ کی انتہائی تنخواہ ۲۵ (پچیس روپیہ) ماہوار
عطا کی جائے۔ اس تجویز سے عالی مرتبت صاحب
چیف منسٹر بہادر نے اتفاق فرمایا ہے۔ صیغہ فائنس
کو بھی اتفاق ہے

طے پایا کہ:-

چونکہ محمد اسمٰعیل خاں کی تنخواہ وقت تخفیف پندرہ روپیہ تھی۔ لہذا بلحاظ قابلیت و تجربہ نامبردہ کو عہدہ اسسٹنٹ کلرک کے دوسرے گریڈ کی بیس روپیہ ماہانہ تنخواہ دلائی جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

از دفتر اسٹیٹ کونسل:- واقع ۱۳ اپریل ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ اپریل ۱۹۳۹ء میں عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ کنول خانہ ہمیشہ زیر نگرانی منصرم رہا ہے۔ سابق منصرم منشی خلیل الرحمن خاں صاحب اب افسر کنول خانہ، فراش خانہ وکوٹھیات ہو گئے ہیں۔ لہذا سید راحت علی نائب منصرم مشاہرہ دار تیس روپیہ کو بلحاظ تجربہ و ملازمت دیرینہ عہدہ منصری بہ تنخواہ موجودہ عطا کیا جائے تو باعث خوش اسلوبی کار ہوگا۔ اس انتظام سے نائب منصرم کی آئندہ ضرورت نہیں رہیگی۔ چونکہ اس تجویز سے بجٹ پر کوئی بار نہیں پڑتا لہذا صیغہ فائنانس کو بھی اتفاق ہے۔

طے پایا کہ:-

حسب تجویز منشی سید راحت علی نائب منصرم کنول خانہ کو بہ تنخواہ موجودہ منصرم کنول خانہ کا عہدہ دیا جانا منظور ہے۔ لیکن اس عہدہ کی تبدیلی آئندہ ترقی تنخواہ پر اثر انداز نہ ہوگی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

از دفتر اسٹیٹ کونسل:- واقع ۱۳ اپریل ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ اپریل ۱۹۳۹ء میں عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری توسیع چھ ماہ مدت ملازمت عارضی مسماۃ سروری بیگم باشندہ ضلع غیر معلمہ خورشید گرلس اسکول از ۲۰ فروری ۱۹۳۹ء پیش ہو کر طے پایا کہ:-

ختم مدت سابقہ سے ایک سال چھ ماہ کی توسیع معلمہ مذکور کی مدت ملازمت عارضی منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
ایک نقل درج گزٹ ہو۔ سررشتہ صدر سے مسلہ منفصلہ حسب قاعدہ واپس کی جائیں۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

. . . .

امور از اسٹیٹ کونسل:-

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۳ اپریل ۱۹۳۶ء میں عالی مرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ اب تک قانون افیون و مسکرات ریاست رامپور مجریہ اکتوبر ۱۹۳۵ء میں چرس کا کوئی ذکر نہ تھا اعلان منظور شدہ اجلاس ہمایوں بحکم منعقدہ ۱۳ فروری ۱۹۳۶ء کے بموجب شے مسکر کی تعریف میں چرس بھی شامل ہوگیا ہے - لیکن چرس کے ذاتی قبضہ کی مقدار مقرر نہیں ہوئی ہے - لہذا حسب ذیل ترمیمات قابل منظوری ہیں:-

ا - **دفعہ** (۱۰) (ضمنی قواعد متعلق خام افیون و مرکبات افیون و تیار شدہ افیون) کے حرف (ب) کے بعد قاعدہ ذیل اضافہ کیا جائے

"ج. چرس و مرکبات چرس کی ہر چہ باشد مجموعی مقدار جو ایک شخص ایک ہی وقت میں بغیر کسی لائسنس یا پرمٹ یا پاس کے اپنے قبضہ میں رکھنے کا مجاز ہے ۲ تولہ ہے"

شرط نمبر ۱ فارم نمبر لائسنس خوردہ فروشی خام افیون و مرکبات افیون عطیہ منجانب اعلی حاکم افیون اور اس کا نقشہ) کے بعد عبارت مندرجہ ذیل اضافہ کی جائے -

اور کوئی لائسنسدار جو چرس کے فروخت کرنے کا مجاز ہے - کسی شخص واحد کے ہاتھ ایک وقت میں دو تولہ سے زیادہ چرس کی مقدار فروخت نہیں کرے گا"

(۳) "قانون افیون و مسکرات" کے صفحہ (۴۷) پر عبارت عنوان "ضمنی قواعد متعلق خام افیون و مرکبات افیون تیار شدہ افیون" کے بعد الفاظ " و چرس - گانجہ و بھنگ وغیرہ" ایزاد کئے جائیں -

اور صفحہ ۹۳ پر عبارت عنوان "لائسنس خوردہ فروشی خام افیون و مرکبات افیون عطیہ منجانب اعلی حاکم افیون اور اسکا نقشہ" میں لفظ عطیہ سے قبل الفاظ:-

" و چرس و گانجہ و بھنگ وغیرہ"

ایزاد کئے جائیں -

طے پایا کہ:-

حسب تجویز - ترمیمات مصرحہ بالا کی منظوری دی جاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام متعلقہ جاری ہوں - ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل